مغربی پاکستان قومی رضا کار آرڈیننس ۱۹۶۵ء.

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXVIII ۱۹۶۵ء.

(۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء)

فہرست.

تمہید.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، آغاز وسعت.

۲. تعریفات.

۳. قومی رضا کار کا قیام.

۴. قومی رضا کار کی ذمہ داریاں.

۵. ڈیوٹی یا ٹریننگ کا دعوت نامہ یا بلاوا.

۶. پولیس فورس کی مدد کا بلاوا.

۷. برطرفی.

۸. سزائیں.

۹. قومی رضا کار سرکاری ملازم.

۱۰. قانونی کاروائی یا چارہ جوئی پر پابندی.

۱۱. جرائم کی قابل دست اندازی.

۱۲. قواعد بنانے کے اختیار.

۱۳. منسوخی اور بحث.

مغربی پاکستان قومی رضا کار آرڈیننس ۱۹۶۵ء.

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXVIII ۱۹۶۵ء.

(۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء)

ایک قانون.

اس آرڈیننس کا مقصد صوبہ مغربی پاکستان کے قومی رضا کاروں کے لیے قوانین کو یکجا کرنا.

تمہید: اوراس آرڈیننس کا مقصد صوبہ مغربی پاکستان میں بہتری سے قومی رضا کاروں کے لیے قوانین یکجا کرنا،

اورجیسا کہ مغربی پاکستان کی اسمبلی سیشن میں نہیں اوران حالات میں گورنر مغربی پاکستان مطمئن ہے کہ اس ضمن میں ضروری قانون سازی کی جائے.

لہذا آئین کے آرٹیکل ۷۹ کے کلاز (۱) کے تحت گورنر مغربی پاکستان درج ذیل آرڈیننس کا نفاذ عمل میں لائے.

۱. **مختصر عنوان، آغاز وسعت:**

(۱) یہ آرڈیننس قومی رضا کار آرڈیننس ۱۹۶۵ء کہلائے گا.

(۲) ماسوائے قبائلی کے یہ آرڈیننس تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر لاگو ہوگا.

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

۲. تعریفات:

(ا) اس آرڈیننس کے تحت (یہاں تک کہ مضمون میں کچھ اور ہو.) درج ذیل تعریفات کے معنی درج ذیل ہیں.

(الف) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے.

(ب) بیان کردہ سے مراد اس آرڈیننس کے قواعد کے تحت بیان کردہ.

۳. قومی رضا کار کی تشکیل:

(ا) ایک خاص بیان کردہ طریقہ کار کے تحت ڈپٹی کمشنر ایک باڈی کا قیام عمل میں لائے گا جو چند اشخاص پر مشتمل ہوگی اور قومی رضا کار کہلائے گی.

(۲) ڈپٹی کمشنر قومی رضا کار کے ممبران کو باقاعدہ مقرر کرے گی جیسا کہ کچھ اشخاص اس کے لیے موزوں ہوں اور مرضی سے خدمت کر سکے.

(۳) ڈپٹی کمشنر اس باڈی کا نگران ہوگا اور اس کو کنٹرول کرے گا اور ڈپٹی کمشنر کے مقررہ کردہ لوگ اس کی کمانڈ کریں گے.

۴. قومی رضا کار کی ڈیوٹیاں یا فرائض:

قومی رضا کار لعن ولعان کا قیام، عوامی تحفظ، اور قدرتی آفات سے متصل فرائض انجام دیں گے.

۵. ڈیوٹی کے لیے بلاوا:

اس آرڈیننس کے تحت فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر ایک خاص طریقہ کار کے تحت قورضا کار کو ڈیوٹی پر آنے کے لیے بلائیں گے.

۶. پولیس فورس کی مدد:

جب ڈپٹی کمشنر قومی رضا کار کو پولیس فورس کی مدد کے لیے بلائیں گے. جو کسی بھی مقررہ کردہ قانون کے مطابق ہوگا تو اس صورت میں اس کا کنٹرول پولیس فورس کا کوئی متعین افسر کرے گا جیسا کہ بیان کیا گیا ہے اور اس صورت میں اس کے وہی اختیارات ہوں گے. جو باقاعدہ پولیس فورس کے ہوتے ہیں.

۷. برطرفی:

ڈپٹی کمشنر بذریعہ آرڈر کسی بھی ممبر کو فرائض کی غیر سرانجام دہی یا غلط/حصہ پر کسی بھی دہشت کی بھی قومی رضا کار کو تحریری طور سے برطرف کر سکتا ہے.

تاہم اسی صورت میں متعلقہ ممبر کو نوٹس دینے سے پہلے کہا جائے گا.

۸. سزائیں:

اگر کوئی قومی رضا کار اسیکشن ۵ کے تحت فرائض کی غفلت کا ڈیوٹی سے انکار تو اس کو تین مہینے تک کی سزا یا جرمانہ جو ۵۰ روپے تک ہو یا دونوں.

۹. قومی رضا کار پولیس ملازم ہوگا:

پاکستان پینل کوڈ یعنی تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۱ کے معنی میں قومی رضا کار سرکاری ملازم تصور ہوگا.

۱۰. قانونی چارہ جوئی پر پابندی:

قومی رضا کار کی اس ایکٹ یا قواعد کے تحت نیک نیتی سے انجام شدہ ڈیوٹی کے خلاف کوئی کیس داخل نہیں کیا جا سکتے گا.

۱۱. جرائم قابل دست اندازی:

اگر فرائض کی انجام دہی میں قومی رضا کار سے کوئی جرم قابل دست اندازی سرزد ہوجائے تو کسی عدالت کو ڈپٹی کمشنر کی پیشگی منظوری کے بغیر قابل دست اندازی اختیار حاصل نہیں ہے۔

۱۲. قواعد بنانے کا اختیار:

(۱) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے حکومت قواعد بنائے۔

(۲) خاص طور سے اور عام صورت میں حکومت درج ذیل اختیارات بنائے۔

(الف) قومی رضا کار کے نظم وضبط، شرائط وضوابط ملازمت یا ادارے کو چلانے کے احکامات۔

(ب) قومی رضا کاروں کی یونیفارم کا ملبوسات وغیرہ کے قواعد۔

(پ) مجوزہ ڈیوٹیاں جو سیکشن ۴ میں بیان ہوئی ہیں۔

(ت) ایک مجوزہ طریقہ کار جس کے تحت قومی رضا کار کو ڈیوٹی کے لیے بلایا جاسکے۔

(ث) پولیس فورس سے متصل ڈیوٹیاں انجام دینے کے لیے پولیس کنٹرول کے اختیارات کے قواعد۔

(ٹ) قومی رضا کار کے ممبر شپ سرٹیفکیٹ کے قواعد۔

۱۳. **منسوخی اور بحث:**

(۱) درج ذیل قواعد یہاں پر منسوخ کی جاتی ہے.

(الف،ب)

(پ) خیبر پختونخوا رضا کار ایکٹ ۱۹۵۲ء.

(۲) سیکشن ا کے تحت منسوخ شدہ قوانین سے متصادم، ہوم گارڈ اور قومی رضا کار کے ممبران قائم شدہ قومی رضا کار کمیٹی کے ممبران تصور ہونگے.